



سوال

میں کیا کروں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کچھ لوگ مسافر ہوں۔ اور وہ مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھیں اور ان میں ایک ایسا آدمی آکر شامل ہو جس کی پہلی نماز فوت ہو گئی ہو۔ لیکن لوگ دوسری نماز پڑھ رہے ہوں۔ اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کونسی نماز پڑھ رہے ہیں۔ تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟ کیا انتظار کرے حتیٰ کہ لوگ فارغ ہو جائیں۔ اور پھر یہ ان سے پوچھے یا کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سورت مذکورہ میں اگر مسائل کو یہ معلوم ہو کہ وہ دوسری نماز پڑھ رہے ہیں۔ اور اس دوسری نماز کے ختم ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ دوسری نماز ہی کی نیت کر کے ان لوگوں کے ساتھ شامل ہو جائے۔ تاکہ اسے تو وقت پر ادا کر سکے اور اس سے فارغ ہو کر پھر پہلی نماز پڑھ لے اور اس طرح اس نے حسب استطاعت اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری کر لی اور اگر وہ پہلی نماز کی نیت کر کے داخل ہوا لیکن معلوم ہو کہ یہ تو دوسری نماز پڑھ رہے ہیں۔ تو اس کی یہ پہلی نماز ہی ہوگی۔ اگر وہ ایک رکعت پڑھ چکے ہیں۔ تو یہ امام کے ساتھ دوسری رکعت پڑھے گا۔ اور امام کی اتباع کی وجہ سے اس کے ساتھ تشهد میں بھی بیٹھے گا۔ اور جب امام سلام پھیر دے گا۔ تو یہ کھڑے ہو کر ایک رکعت اور پڑھے گا پھر پہلا تشهد بیٹھے گا پھر تیسری رکعت پڑھے گا۔ پھر تشهد کے بعد سلام پھیر دے گا۔ اور پھر عشاء کی نماز پڑھے گا۔ اگر یہ پہلی رکعت میں شامل ہو جائے تو امام کے (عشاء کی دو رکعت نماز قصر سے) سلام پھیرنے کے بعد (مغرب کی) تیسری رکعت پڑھے گا تشهد کے بعد سلام پھیر دے گا۔ اور پھر نماز عشاء پڑھے گا۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 411

محدث فتویٰ